التذکرۃ (عربی)

فی احوال الموتیٰ و امور الآخرۃ

سفرِ آخرت کی منازل

تصنیف

امام علامہ شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر انصاری قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا غلام نصیر الدین گولڑوی

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اردو بازار لاہور

وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى
اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے کہ اُس نے نیک کام کیے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کیلئے بلند درجے ہیں (طٰہٰ: ۷۵)

التذکرۃ (عربی)

فی احوالِ الموتٰی و امورِ الآخرۃ

سفرِ آخرت کی منازل (مترجم)

موت، قبر، عالمِ برزخ، حشر و نشر کے احوال، شفاعت، حساب و کتاب، حوضِ کوثر، میزان، پُل صراط، جنت اور دوزخ کے بارے میں تفصیلاً، اُمتِ مسلمہ میں ہونے والے فتنوں کا تذکرہ، امام مہدی کی تشریف آوری اور علاماتِ قیامت، ایک عظیم مفسر اور محدث کے قلم سے

تصنیف
امام علامہ شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر انصاری قرطبی رحمہ اللہ تعالٰے
المتوفی ۶۷۱ھ

ترجمہ
مولانا غلام نصیر الدین

ناشر
فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

تصحیح : محمد نواز نظامی، فیاض رضوی، محمد ارشاد
مطبع : روحی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
الطبع الاوّل : شعبان 1427ھ / اگست 2006ء
الطبع الثانی : رجب 1429ھ / جولائی 2008ء
قیمت : [redacted] پے

Farid Book Stall
Phone No:092-42-7312173-7123435
Fax No.092-42-7224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ٣٨- اردو بازار لاہور
فون نمبر ٠٩٢-٤٢-٧٣١٢١٧٣-٧١٢٣٤٣٥
فیکس نمبر ٠٩٢-٤٢-٧٢٢٤٨٩٩
ای میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

''کے بعد آنے والے خونخوار دنوں کا غم کھائے جا رہا ہے''۔

اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی موت کے بعد فتنہ کی تلوار ایسی نیام میں آئی کہ پھر فتنوں کا نہ ختم ہونے والا دروازہ کھل گیا۔ حضرت عثمان ذوالنورین قتل ہوئے اور یہ سب کچھ تقدیر کا فیصلہ تھا اور قضائے الٰہی سے ایسا ہوا۔

حدیث دجّال کی تشریح

قیامت کی علامات اور نشانیوں میں ایک نشانی آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمائی کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دجّالوں اور کذّابوں کو بھیج نہ دیا جائے جو تیس (۳۰) کے قریب ہوں گے۔

دجال لغت میں کئی معنوں میں آتا ہے' ان میں سے ایک معنیٰ کذاب اور جھوٹا بھی ہے جیسا کہ اس حدیث میں آیا۔ صحیح مسلم کی حدیث مبارک میں ہے: آخر زمانہ میں جھوٹے دجّال ہوں گے۔

(صحیح بخاری ج ۶ ص ۶۱۶' صحیح مسلم ج ۱۸ ص ۴۵' ترمذی رقم الحدیث: ۲۲۷۱' ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۹۵۲' مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۷' ابن حبان ج ۸' ص ۲۲۴' المستدرک للحاکم ج ۴ ص ۴۵۵-۵۵۶' الخطیب ج ۳ ص ۳۴' بیہقی الدلائل ج ۶ ص ۴۸۱)

ایک نحوی بحث

علامہ قرطبی فرماتے ہیں: جو لفظ ''فعّال'' کے وزن پر ہو جماہیر علماءِ نحو کے نزدیک اس لفظ کی جمع تکسیر نہیں بنائی جائے گی تاکہ اس سے مبالغہ کی بناء زائل نہ ہو جائے لہٰذا ''دجالون'' ہی کہا جائے گا جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حدیث مبارک میں ارشاد فرمایا ہے اور اگر کسی نے ''فعّال'' کے وزن کی جمع مکسّر بنائی ہے تو وہ شاذ اور خلاف قانون کہلائے گی جیسا کہ امام سیبویہ نے ابن مقبل کا ایک شعر ذکر کیا ہے جس میں ''فعّال'' کی جمع تکسیر استعمال ہوئی ہے' وہ شعر یہ ہے:

إلا الا فادة فاستولت ركائبنا عند الجبابير بالبأساء و النقم

اس شعر میں شاعر نے ''جبابیر'' کا لفظ استعمال کیا جو محل استشہاد ہے اور یہ ''جابر'' کی جمع ''جبابر'' سے جمع تکسیر کا صیغہ ہے۔ اور امام مالک بن انس نے محمد بن اسحاق راوی پر جرح کرتے ہوئے کہا:

انما هو من الدجاجلة نحن اخرجناه من المدينة.
محمد بن اسحاق ''دجاجلة'' جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے اسی لیے ہم نے اس کو مدینہ سے نکال دیا تھا۔

اس شعر میں دجّال بروزن فعّال کی جمع' جمع تکسیر کے وزن پر ''دجاجلة'' لائی گئی ہے۔

امام عبداللہ بن ادریس الاودی فرماتے ہیں: ''میں نہیں جانتا تھا کہ دجّال (وزن فعّال) کی جمع ''دجاجلة'' آئی ہو حتیٰ کہ مالک بن انس سے میں نے ایسی جمع کی مثال سنی''۔

آپ ﷺ کے ارشاد مبارک ''قريب من ثلاثين'' ''اور وہ جھوٹے دجّال تیس (۳۰) کے قریب ہوں گے'' کے متعلق علامہ قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

جھوٹے دجّالوں کی تعداد کی تعیین حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی حدیث میں بھی مذکور ہے' حضرت حذیفہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ستائیس (۲۷) جھوٹے دجّال ہوں گے' ان میں سے

چار عورتیں ہوں گی اور میں آخری نبی ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ (مسند احمد ج ۵ ص ۳۹۶' طحاوی مشکل الآثار ج ۴ ۱۰۴' طبرانی الکبیر رقم الحدیث: ۳۰۲۶' حلیۃ الاولیاء ج ۴ ص ۱۷۹' الالبانی الصحیحہ رقم الحدیث: ۱۹۹۹)

حافظ ابونعیم نے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا: یہ حدیث غریب ہے۔ معاویہ بن ہشام اس کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں اور ان کی کتاب میں ان کے والد کے خط کے ساتھ یہ بھی لکھا ہوا موجود ہے: "اس حدیث کو علی ابن مدینی سے احمد بن حنبل نے روایت کیا ہے"۔

قاضی عیاض رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اس حدیث یعنی جھوٹے دجالوں (یعنی جھوٹے مدعیان نبوت) کا ظہور بھی ہو چکا ہے کیونکہ اگر خاتم النبیین ﷺ کے زمانۂ مبارک سے لے کر اب تک جتنے دجالوں کذابوں نے نبوّت کے جھوٹے دعوے کیے اور ان کی گمراہی کی کسی جماعت نے پیروی بھی کی ان مشہور اور معروف جھوٹے مدعیان نبوت کا اگر شمار کیا جائے تو یہ عدد پورا نکلے اور تاریخ کا مطالعہ کرنے والا شخص ہمارے اس قول کی صحت کی تائید کرے گا۔

اور آپ ﷺ کا فرمانِ عالی شان کہ "ویتقارب الزمان" زمانہ باہم قریب ہو جائے گا" یہ بھی علامات قیامت میں سے ہے' اس کی تشریح ہم "باب لا یأتی زمان ألا و الذی بعدہ شر منہ" میں کر چکے ہیں۔ وہاں ہم نے تقارب زمانہ کے متعدد معنیٰ بیان کیے ہیں' اب اس کا ایک اور معنیٰ بیان کیا جاتا ہے' وہ یہ ہے کہ "یتقارب أحوال أھلہ" یعنی آخر زمانہ اور قرب قیامت کے وقت لوگوں کے احوال قریب قریب ایک جیسے ہو جائیں گے' اچھے برے کی تمیز مٹ جائے گی' دین بس برائے نام رہ جائے گا' دینی معاملات میں تقصیر اور کوتاہی کا یہ حال ہو گا کہ کوئی نیکی کا حکم دینے والا اور برائی سے روکنے والا نہیں ہو گا جیسا کہ اس وقت ہمارے زمانہ میں صورتِ حال ہے کہ فسق و نافرمانی کا غلبہ ہے' دینی احکام کی سر عام خلاف ورزی کی جاتی ہے اور حدیث مبارک میں ہے: "لا یزال الناس ما تفاضلوا فاذا تساووا ھلکوا" "جب تک نیک لوگوں کا برے لوگوں پر غلبہ رہے گا لوگ بہتر حالت میں رہیں گے اور جب سب ایک جیسے ہو جائیں گے اور برائی میں سب برابر کے شریک ہوں گے تو پھر ہلاکت اور بربادی کے سوا کچھ نہیں ہو گا۔ یعنی لوگ برابر بہتری میں رہیں گے جب تک ان میں اہل علم و فضل اور اصلاح کرنے والے اور اللہ عزوجل سے ڈرنے والے نیک اور خدا ترس لوگ موجود ہوں گے۔ کیونکہ برے لوگ سختیوں اور مصیبتوں کے وقت اللہ تعالیٰ کے ان نیک اور صالح بندوں کے پاس اپنی مجبوری پیش کریں گے اور ان کے آثار اور ان کی دعاؤں سے برکت پائیں گے اور ان کی آراء اور صلاح مشوروں سے اپنی تشنگی بجھا سکیں گے لیکن جب سارے کا سارا آوا ہی بگڑ جائے گا تو پھر ہلاکت ہی ہلاکت ہو گی۔

آپ ﷺ کا ارشاد مبارک "حتی یقبض العلم" "حتیٰ کہ علم قبض کر لیا اور اٹھا لیا جائے" کا مطلب یہ ہے کہ علم کی روح عمل باقی نہیں رہ جائے گا' محض رسم کے طور پر علم پڑھا پڑھایا جائے گا' اس کے موجب اور مقتضیٰ پر عمل کوئی کرنے والا نہیں رہے گا' اس کی مزید تفصیل انشاء اللہ تعالیٰ آگے آتی ہے۔

فرمان نبوی ﷺ کہ "و تکثر الزلازل" "بھونچال بہت ہو گا یعنی کثرت سے زلزلوں کا آنا بھی قرب قیامت